اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فَیضانِ شبِ براءَت

آقا کا مہینہ: رسولِ اکرم ، نُورِ مُجسَّم ، شاہِ بنی آدم ،نبیِّ مُحْتَشَم ،شافِعِ اُمَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا شَعْبانُ الْمُعظَّم کے بارے میں فرمانِ مُکَرَّم ہے:''شَعْبان میرا مہینہ ہے اور رَمَضان اللّٰہ کا مہینہ ہے۔'' (اَلْجامِعُ الصَّغِیر لِلسُّیُوطی ص ۳۰۱ حدیث ۴۸۸۹ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

مرنے والوں کی فہرس بنانے کا مہینہ: حضرتِ سَیِّدَتُنا عائِشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں: تاجدارِ رِسالت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پورے شعبان کے روزے رکھا کرتے تھے۔ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسولَ اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کیا سب مہینوں میں آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نزدیک زیادہ پسندیدہ شَعْبان کے روزے رکھنا ہے؟ تو محبوبِ ربُّ الْعِباد صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس سال مرنے والی ہر جان کو لکھ دیتا ہے اور مجھے یہ پسند ہے کہ میرا وَقتِ رُخصت آئے اور میں روزہ دار ہوں۔ (مُسْنَدُ اَبِی یَعْلٰی ج ٤ ص ۲۷۷ حدیث ٤۸۹۰ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

نازُک فیصلے: میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پندرہ شَعْبانُ الْمُعظَّم کی رات کتنی نازُک ہے! نہ جانے کس کی قِسمت میں کیا لکھ دیا جائے! بعض اوقات بندہ غَفلت میں پڑا رہ جاتا ہے اور اُس کے بارے میں کچھ کا کچھ ہو چکا ہوتا ہے۔ ''غُنْیَۃُ الطّالِبِین'' میں ہے: بَہُت سے کفن دُھل کر تیّار رکھے ہوتے ہیں مگر کفن پہننے والے بازاروں میں گھوم پھر رہے ہوتے ہیں، کافی لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ اُن کی قبریں کُھدی ہوئی تیّار ہوتی ہیں مگر اُن میں دَفن ہونے والے خوشیوں میں مَست ہوتے ہیں، بعض لوگ ہنس رہے ہوتے ہیں حالانکہ اُن کی موت کا وَقت قریب آچکا ہوتا ہے۔ کئی مکانات کی تعمیرات کا کام پورا ہو گیا ہوتا ہے مگر ساتھ ہی ان کے مالِکان کی زندگی کا وَقت بھی پورا ہو چکا ہوتا ہے۔ (غُنْیَۃُ الطّالِبِین ج ۱ ص ۳٤۸)

مَحرُوم لوگ: میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شبِ بَراءَت بے حد اَہم رات ہے، کسی صورت بھی اسے غفلت میں نہ گزارا جائے، اِس رات خُصوصیَّت کے ساتھ رَحمتوں کی چھما چھم برسات ہوتی ہے۔ اِس مُبارَک شب میں اللّٰہ تبارَک وَ تعالٰی ''بنی کَلْب'' کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ لوگوں کو جہنَّم سے آزاد فرماتا ہے۔ کِتابوں میں لکھا ہے: ''قبیلۂ بنی کَلْب قبائلِ عَرَب میں سب سے زیادہ بکریاں پالتا تھا۔'' آہ! کچھ بدنصیب ایسے بھی ہیں جن پر اِس شبِ بَراءَت یعنی چھٹکارا پانے کی رات بھی نہ بخشے جانے کی وَعید ہے۔ حضرتِ سیِّدُنا امام بَیْہَقِی شافِعی علیہ رحمۃ اللہِ القوی ''فَضائِلُ الْاَوقات'' میں نَقْل کرتے ہیں: رسولِ اکرم ، نُورِ مُجسَّم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: چھ آدمیوں کی اس رات بھی بَخشِش نہیں ہوگی: (۱) شراب کا عادی (۲) ماں باپ کا نافرمان (۳) زِنا کا عادی (٤) قَطعِ تعلُّق کرنے والا (۵) تصویر بنانے والا اور (٦) چُغُل خور۔ (فضائل الاوقات ج ۱ ص ۱۳۰ حدیث ۲۷ مکتبۃ المنارۃ، مکۃ المکرمۃ) اِسی طرح کاہِن ، جادوگر، تکبُّر کے ساتھ پاجامہ یا تہبند ٹخنوں کے نیچے لٹکانے والے اور کسی مُسلمان سے بُغض و کِینہ رکھنے والے پر بھی اِس رات مغفِرت کی سعادت سے محرومی کی وعید ہے، چُنانچہ تمام مُسلمانوں کو چاہئے کہ مُتَذَکَّرہ گناہوں میں سے اگر مَعاذَ اللہ کسی گناہ میں مُلَوَّث ہوں تو وہ بالخُصوص اُس گناہ سے اور بالعُموم ہر گناہ سے شبِ بَراءَت کے آنے سے پہلے بلکہ آج اور ابھی سچّی توبہ کرلیں، اور اگر بندوں کی حق تلفیاں کی ہیں تو توبہ کے ساتھ ساتھ ان کی مُعافی تلافی کی ترکیب فرمالیں۔

پندرہ شَعبان کا روزہ: حضرتِ سیِّدُنا علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے مَروی ہے کہ نبیِّ کریم ،رءُوفٌ رَّحیم عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْم کا فرمانِ عظیم ہے: جب پندرہ شعبان کی رات آئے تو اس میں قِیام (یعنی عبادت) کرو اور دن میں روزہ رکھو۔ بے شک اللّٰہ تعالٰی غُروبِ آفتاب سے آسمانِ دُنیا پر خاص تجلّی فرماتا اور کہتا ہے: ''ہے کوئی مجھ سے مغفِرت طَلَب کرنے والا کہ اُسے بَخش دوں! ہے کوئی روزی طلب کرنے والا کہ اُسے روزی دوں! ہے کوئی مُصیبت زدہ کہ اُسے عافِیَّت عطا کروں! ہے کوئی ایسا! ہے کوئی ایسا! اور یہ اُس وَقت تک فرماتا ہے کہ فَجْر طُلُوع ہو جائے۔'' (سُنَنِ اِبن ماجہ ج۲ ص ۱٦۰ حدیث ۱۳۸۸ دارالمعرفۃ بیروت)

فائدے کی بات: شبِ بَراءَت میں اعمال نامے تبدیل ہوتے ہیں لہٰذا ممکن ہو تو 14 شَعبانُ الْمُعَظَّم کو بھی روزہ رکھ لیا جائے تا کہ اَعمال نامے کے آخری دن میں بھی روزہ ہو۔ 14 شَعبان کو عَصر کی نماز باجماعت پڑھ کر وہیں نفلی اعتِکاف کر لیا جائے اور نمازِ مغرب کے انتِظار کی نیّت سے مسجِد ہی میں ٹھہرا جائے تاکہ اعمالنامہ تبدیل ہونے کے آخری لمحات میں مسجِد کی حاضِری، اعتِکاف اور انتِظارِ نماز وغیرہ کا ثواب لکھا جائے۔ بلکہ زہے نصیب! ساری ہی رات عبادت میں گزاری جائے۔

سال بھر جادو سے حِفاظت: دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 170 صَفحات پر مشتمل کتاب، ''اسلامی زندگی'' صَفحہ 134 پر ہے: اگر اس رات (یعنی شبِ بَراءَت) سات پتّے بیری (یعنی بیر کے دَرَخت) کے پانی میں جوش دیکر (جب پانی نہانے کے قابل ہو جائے تو) غُسل کرے اِن شاءَ اللہُ الْعزیز تمام سال جادو کے اثر سے محفوظ رہے گا۔

مغرِب کے بعد چھ نوافِل: معمولاتِ اولیائے کرام رَحِمَھُمُ اللہُ السَّلَام سے ہے کہ مغرِب کے فَرض وسنّت وغیرہ کے بعد چھ رَکعَت نَفل (نَف۔ لْ) دو دو رَکعَت کر کے ادا کئے جائیں۔ پہلی دو رَکعَتوں سے پہلے یہ نیّت کیجئے: ''یااللہ عَزَّوَجَلَّ ان دو رَکعتوں کی بَرَکت سے مجھے درازیٔ عُمر بِالْخَیر عطا فرما۔'' دوسری دو رَکعَتوں میں یہ نیّت فرمائیے: ''یااللہ عَزَّوَجَلَّ ان دو رکعتوں کی بَرَکت سے بلاؤں سے میری حِفاظت فرما۔'' تیسری دو رَکعَتوں کیلئے یہ نیّت کیجئے: ''یااللہ عَزَّوَجَلَّ ان دو رَکعتوں کی بَرَکت سے مجھے اپنے سِوا کسی کا مُحتاج نہ کر۔'' ان چھ رَکعتوں میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد جو چاہیں وہ سورتیں پڑھ سکتے ہیں، بہتر یہ ہے کہ ہر رَکعت (رَکْ۔ عَت) میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد تین تین بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پڑھ لیجئے۔ ہر دو رَکعت کے بعد اکیس بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد (پوری سورت) یا ایک بار سُوْرَۂ یٰسٓ شریف پڑھئے بلکہ ہو سکے تو دونوں ہی پڑھ لیجئے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی ایک اسلامی بھائی بلند آواز سے یٰسٓ شریف پڑھیں اور دوسرے خاموشی سے خوب کان لگا کر سُنیں۔ اس میں یہ خیال رہے کہ دوسرا اِس دَوران زَبان سے یٰسٓ شریف بلکہ کچھ بھی نہ پڑھے اور یہ مسئلہ خوب یاد رکھئے کہ جب قراٰنِ کریم بلند آواز سے پڑھا جائے تو جو لوگ سننے کیلئے حاضِر ہیں اُن پر فرضِ عین ہے کہ چُپ چاپ خوب کان لگا کر سُنیں۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ رات شُروع ہوتے ہی ثواب کا اَنبار (اَم۔ بار) لگ جائے گا۔ ہر بار یٰسٓ شریف کے بعد ''دُعائے نِصفِ شعبان'' بھی پڑھئے۔

سگِ مدینہ عُفِیَ عَنہُ کی مَدَنی التجائیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! سگِ مدینہ عُفِیَ عَنہُ کا سالہا سال سے شبِ بَراءَت میں بیان کردہ طریقے کے مطابِق چھ نَوافِل وتِلاوت وغیرہ کا معمول ہے۔ مغرِب کے بعد کی جانے والی یہ عبادت نفلی ہے، فَرض و واجب نہیں اور نَمازِ مغرب کے بعد نوافِل و تِلاوت کی شریعت میں کہیں مُمانَعت بھی نہیں۔ لہٰذا مُمکِن ہو تو تمام اسلامی بھائی اپنی اپنی مساجِد میں بعدِ مغرب چھ نوافل وغیرہ کا اہتمام فرمائیں اور ڈھیروں ثواب کمائیں۔ اسلامی بہنیں اپنے اپنے گھر میں یہ اعمال بجالائیں۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ و رسول صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی رِضا کے لیے اپنے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت، مَدَنی قافلوں میں سفر اور باکردار مسلمان بننے کے لیے مَدَنی اِنعامات کا جیبی سائز رسالہ حاصل فرما کر روزانہ پُر کیجئے۔ نیز دُعائے نِصفِ شعبان اور مزید معلومات کے لیے رسالہ ''آقا کا مہینہ'' مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے حاصل کرکے ضَرور مطالعہ فرمائیے۔

دعائے عطّار! یااللہ عَزَّوَجَلَّ! جو کوئی یہ پمفلٹ کم از کم 15 عدد تقسیم کرے یا مناسب مقام پر آویزاں کردے اس کا دونوں جہاں میں بیڑا پار کردے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت

٦ شعبانُ المُعظَّم ۱٤۳۱ھ/ 19-7-2010